WORKING TO EMPOWER

سوالات و جوابات (ایچ آئی وی کی تاریخ)

سوال: ایچ آئی وی کہاں سے آیا؟

جواب: ایچ آئی وی کی ابتداء کے بارے میں کافی بحث کی جاتی ہے اور کئی نظریے اور خیالات اس وائرس کی ابتداء کے بارے میں پیش کئے جاتے ہیں۔ ان میں سب سے زیادہ اس نظریہ پر یقین کیا جاتا ہے کہ ایچ آئی وی ایسا وائرس ہے جو بندر کی ایک قسم سے نوعِ انسانی میں داخل ہوا۔ اسی ضمن میں یہ بھی خیال کیا جاتا ہے کہ ایچ آئی وی ہی کی طرح کا ایک وائرس جسے ایس آئی وی کہا جاتا ہے، بندر میں پایا جاتا ہے اور یہ انسان میں داخل ہوا۔ حیوان سے انسان میں وائرس کی منتقلی کوئی نئی بات نہیں، ای بولہ اور برڈ فلو اس کی مثالیں ہیں۔ ایس آئی وی ، ایچ آئی وی سے ملتا جلتا وائرس ہے، جو کہ محقیقین کو مزید سوچنے پر مجبور کیے ہوئے ہے۔ اس نظریے میں یہ ابھی تک پتا نہیں چل سکا کہ یہ وائرس نوعِ حیوانی سے نوعِ انسانی میں کیسے داخل ہوا۔ یہ خیال کیا جاتا ہے کہ ایسا ہوا ہوگا کہ کسی نے بندر کو ذبح کیا اور ذبح کرنے والے کے ہاتھ میں بھی زخم لگ گئے جس کی وجہ سے یہ وائرس نوعِ انسانی کے خون میں سرائیت کر گیا۔

سوال: کیا کوئی اور بھی ابتداء کے نظریے ہیں؟

جواب: جی ہاں، اور بھی کئی نظریے ہیں۔ ایچ آئی وی پر لکھی ایک کتاب میں یہ بحث کی گئی ہے کہ یہ وائرس کونگو شہرمیں انسان میں پولیو کے ٹیکے لگانے کے دوران منتقل ہوا۔لیکن اس نظریے پر کوئی تحقیق نہیں کی گئی۔ یہ بھی خیال کیا جاتا ہے کہ کسی نے یہ وائرس اس لئے بنایا کے کسی کو ہلاک کر سکے یا یہ وائرس کسی دور دراز علاقے کے بندے نے کسی دوسرے علاقے میں بھیجا۔ لیکن ان نظریوں کو مسلّمہ حقیقت تسلیم نہیں کیا جاتا۔آج تک اس وائرس کی اصل ابتداء کے بارے میں کچھ نہیں کہا جاسکتا۔

سوال: کیا یہ جاننے سے فرق پڑتا ہے؟

جواب: کچھ حد تک فرق پڑتا ہے۔ اگرچہ آج کل یہ جاننے سے زیادہ بڑے مسئلے بھی ہیں۔ چاہے ایچ آئی وی بندروں سے آیا، یا مریخ سے؟ وائرس اب ہمارے درمیان موجود ہے۔ آج 40 لاکھ افراد اس وائرس سے متاثر ہیں اور 25لاکھ انتقال فرما چکے ہیں۔اب ضرورت جس عمل کی ہے وہ نئے انفیکشن یا جراثیم کی منتقلی سے بچاؤ ہے، اور جو لوگ ایچ آئی وی یا ایڈز سے متاثرہ ہیں ان کی صحیح دیکھ بھال، علاج اور مزید بیماریوں سے بچاؤ ہے۔ اگر ہمیں کل کو یہ پتا چل بھی جاتا ہے تو ہم اس سچائی سے سبک دوش نہیں ہوسکتے کہ یہ وائرس ہمارے درمیان موجود ہے اور ہمیں متاثر کر رہا ہے۔

سوال:ایچ آئی وی کی تاریخ کہاں سے شروع ہوتی ہے؟

جواب:ایچ آئی وی کا پتا ریاست یائے متحدہ امریکہ میں چلا جب سن 1980 میں خون کا معائنہ کیا گیا، لیکن یہ وائرس اس سے کئی سال پہلے بھی موجود تھا۔ خون کے پرانے نمونوں سے اس وائرس کی موجودگی سن 1959 میں سینٹرل افریقہ سے ملتی ہے۔ایچ آئی وی کے کچھ مریض یوگینڈا، امریکہ، ہیٹی اور تنزانیہ میں سن 1970 میں ملے۔ اب تک کی جانے والی تحقیق سے پتا چلتا ہے کہ یہ وائرس سن 1930 اور سن 1940 کے درمیان انسانی جسم میں داخل ہوا۔سن 1983میں دو سائنس دان، جن میں ایک فرانسسی اور دوسرا امریکی تھا یہ پتا لگایا کہ ایچ آئی وی ہی ایڈز کی وجہ ہے۔

ترجمہ: محمد شفیق